سوال

اگرایک عورت نے روزہ رکھا ہے، لیکن روزے کے دوران اسے حیض آجاتا ہے، توکیا اس کا روزہ صحیح ہوگا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت کو رمضان المبارک میں حیض آجائے تو اس کے لیے روزے کے احکامات درج ذیل ہیں:

حائضہ عورت کے لیے روزہ رکھنا حرام ہے، وہ رمضان المبارک کے بعد ان دنوں کی قضائی دے گی۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

ہمیں بھی حیض آتا تھا تو ہمیں روزوں کی قضائی دینے کا حکم دیا جاتا تھا، نماز کی قضائی کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔ (صحیح مسلم، الحیض: 335)

اگر عورت کو روزے کی حالت میں مغرب سے کچھ لمحے پہلے بھی حیض کا خون آجائے، تو اس کا روزہ فاسد ہوجائے گا اور وہ اس روزے کی قضائی دے گی۔

اگر عورت فجر سے پہلے حیض سے پاک ہوجائے تو اس پر روزہ رکھنا لازمی ہے، البتہ وہ غسل کو مؤخر کرسکتی ہے، کیونکہ روزے کے صحیح ہونے کے لیے غسل کرنا ضروری نہیں ہے۔

والله أعلم بالصواب